خُداوند کو یاد رکھنا

REMEMBERING THE LORD

آپ کا شکریہ، بھائی نیول ۔ یہاں آ کر بہت خوش ہوں ، بھائی نیول ،اور-اور یہاں آنے کا دوبارہ موقع ملا ہے تا کہ آسمانی مقاموں میں، مسیح یسُوع کی حضوری میں بیٹھوں ۔اور تعداد سے مجھے کوئی پریشانی نہیں ہوتی ، بلکہ اس سے خوشی ہوتی ہے ۔آپ جانتے ہیں، مزید...... بلکہ جب میں تھوڑے لوگوں میں ہوتا ہوں تو مجھے گھر جیسا لگتا ہے، کیونکہ میں سوچتا ہوں یہی کلیسیا ہے ۔جی ہاں، یہ کہنے کیلئے ، میرے پاس کلام ہے،'' اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا ، یہ-یہ تیرے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تجھے دے ۔''اور میں چاہتا ہوں ...... کہ اسی چھوٹے گلے کے ساتھ اُس دن میرا شمار ہو، وہ جس نے کہا،''نہ گھبرا۔''اور یہاں آج رات ہمارا آنا بڑی خوشی اور سعادت کی بات ہے۔

(2) اور میں یہاں بولنے کی نیت سے نہیں آیا تھا۔ابھی کچھ دیر پہلے کوئی یہاں دروازے پر آیا تھا،اور میں مطالعہ کر رہا تھا،اور عنوان کیلئے کچھ حوالے دیکھ رہا تھا جنکو میں نے ٹھیک فینکس اور ٹیوسان کی آنے والی عبادات میں استعمال کرنا تھا،اور وغیرہ وغیرہ۔اور مجھے یقیناً رُوح میں خوراک مل رہی تھی، آپکو معلوم ہے، یہ خُدا کی، آخرت کے بارے میں اچھی باتیں ہیں،اور یہ آخرت پر ایک مضمون ہے۔اور میری بیوی آئی اور اُس نے بتایا کہ کوئی مجھ سے ملنے آیا ہے،اور میں-میں ابھی تک ٹھیک طرح سے اُٹھا بھی نہیں تھا،اور اسکے بعد،اُس نے ،کہا،'' کیا آج رات آپ چرچ جا رہے ہیں؟''

(3) اور میں نے کہا،'' میرا خیال یہی ہے۔''اور میں نے جا کر اُسی رُوح میں رہنے کی کوشش کی جس میں رہ رہا تھا۔اور وہ واپس آئی اور کہا وہ بیمار آدمی دُعا کروانے کیلئے آیا تھا۔میں نے کہا،'' اچھا، پھر، کچھ بھی ہو، میں چرچ جاونگا، دیکھیں ، اور بیمار کے لئے دعا کرونگا۔'' میں ہمیشہ ، یہی...... آپکو معلوم ہے، ان باتوں کے بارے میں ...... جب لوگ بیمار اور ضرورت مند ہوتے ہیں تو جتنی جلدی ممکن ہو ہمیں وہاں پہنچنا چاہیے۔ ہر کوئی جو بیمار ہے وہ اس بات کو جانتا ہے کہ خُدا کی عظیم شفائیہ قوت

کی تعریف کا کیا مطلب ہوتا ہے۔اور یہ کیسی عمدہ چیز ہے،اور کیا ہی شاندار ہے۔

(4)اب،اگلے آنے والے اتوار کو،اگر خُداوند کی مرضی ہوئی،تو میرا خیال ہے بھائی نیول اور باقیوں کے پاس کوئی خاص بات نہیں ہے،میرا خیال ہے کہ اگلے اتوار کی صُبح میں-میں اپنا کرسمس کا پیغام لوگوں کے درمیان لاونگا،کیونکہ لوگ آتے ہیں-لوگ آتے ہیں......ان میں سے کچھ تو بہت دور سے آتے ہیں،جیسے کہ جورجیا اور باقی علاقوں سے،آپکو معلوم ہے،اور انہیں وقت پر واپس جانا ہے تاکہ کرسمس کی شاپنگ اور باقی کام کرسکیں۔

(5)اور بلی نے باہر آکر مجھے بتایا،اور کہا میری بہن ڈیلورس،اگلے اتوار کی شام کی عبادت میں، بچونکو کیلئے چھوٹے-چھوٹے گفٹ لائیگی،اور وہ یہاں ایک چھوٹا سا پروگرام کریگی،آپ کو معلوم ہے، ایک چھوٹا سا کرسمس ڈرامہ جو وہ عبادت سے پہلے کرنا چاہتے ہیں۔اور میں نے کہا،”ٹھیک ہے،کیا یہ اتوار کی شام کو ہوگا؟“

کہا،”جی ہاں۔“

میں نے کہا،”پھر،کیا یہ بیچ میں گڑبڑ تو نہیں کریگا۔“

(6)اب،دیکھیں،اگلے منگل کرسمس کی رات ہے،اور پھر......اگلا منگل،کرسمس کا، ہفتہ ہے۔اسلئے لوگ تھک جائینگے،اور آپکو معلوم ہے پھر کرسمس کی رات،پیر والے دن گھر واپس بھی جانا ہے،اسلئے میں نے سوچا ہے کہ......جی ہاں،دو ہفتے ٹھیک ہیں۔یہ ٹھیک ہے،دو ہفتے ٹھیک ہیں۔پس میں نے سوچا کہ میں آج رات آجاؤں اگر خُدا کی مرضی ہے،تو لوگوں کو معلوم ہوجائے،اور ویسے بھی بھائی نیول کے پاس کوئی خاص بات نہیں ہے۔اور،میں اکثر چاہتا ہوں کہ اپنا کرسمس کا پیغام،اور اپنا ایسٹر کا پیغام کلیسیا میں دوں،یا جو کچھ بھی خُدا میرے دل میں ڈالے۔اور خُداوند کی مرضی سے،اگلے اتوار،یا اگلے اتوار کی صُبح میں یہ دونگا......

(7)اور اسکا سبب یہ ہے کہ میں اسے شام کی بجائے صُبح لینا چاہتا ہوں،کیونکہ لوگ دُور دُور سے آتے ہیں،تاکہ لوگ دوپہر کو واپس اپنے گھروں کیلئے روانہ ہوسکیں،آپکو معلوم ہے۔اور اسے رات کو لینے کی بجائے،میں سمجھتا ہوں کہ شام زیادہ بہتر ہے۔مجھے-مجھے شام کی عبادت پسند ہے،جب سورج

ڈوب رہا ہوتا ہے، اور باقی کام، ہو رہے ہوتے ہیں۔ یہ شام کا وقت تھا جب خُدا، آدم کیساتھ عدن میں تھا، یہ شام کا ٹھنڈا وقت تھا جب خُدا آدم سے بات کرتا تھا۔ دیکھیں، مجھے شام کی عبادت پسند ہے۔لیکن، یہاں جیسے حالات ہیں، یہ اچھا ہوا ہے کہ صُبح کی عبادت ہے، تا کہ لوگ جاسکیں۔

(8) اور میں شکر گزار ہوں کہ ٹیبر نیکل کو آگے بڑھایا گیا ہے اور اگلا مقام ہمارے لئے یہاں ہے، اور کچھ اور جگہ اس میں شامل کر دی گئی ہے۔کافی مشکل اور بھاگ دوڑ کے بعد، آخر کار ہم نے اسے حاصل کر لیا ہے۔آپکو معلوم ہے، بزرگ بھائی بوس ورتھ تھوڑا سا مزاحیہ ہیں، کہتے ہیں، ''جو بچہ زور سے روتا ہے سبکو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔'' اسلئے سارے ایسے ہیں، آپکو معلوم ہے، اور اسلئے میں سوچتا ہوں چلانا کبھی کبھی ہمارے لیے توجہ کا سبب بن جاتا ہے، کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟

(9) پس، میں بھائی انتھونی اور اُسکی ٹیم کو خوبصورت میوزک کیلئے سہرانا چاہتا ہوں۔ میں جیسے ہی اندر آیا اور یہ سنا۔اور، آپ جانتے ہیں، اُنکا ساز تُرہی ہے۔میری خواہش تھی، کہ میرے بچوں میں سے، ایک بچہ تُرہی بجاتا، میں-میں...... جانتا ہوں یہ پھونکنے والے ساز ہیں۔

(10) بیکی نے پیانو شروع کیا تھا، لیکن آپکو معلوم ہے، وہ چھوٹی عمر کی ہے، اور، وہ اب اسے چھوڑنا چاہتی ہے۔لیکن-لیکن اُس نے شروع کیا تھا......اور استاد نے کہا تھا اسے مشہور میوزک سے شروع کرنا پڑیگا۔ابھی، نہیں، میرا یہ مطلب نہیں......آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، ابتدائی، کلاسک میوزک، اور وغیرہ وغیرہ سے، تا کہ اسے ترتیب سے مذہبی میوزک میں لایا جائے۔جب وہ اس میں اونچائی تک پہنچ گئی ہے، تو اُس نے سوچا ہے، ''خیر، میں اسے چھوڑ دونگی۔'' اور مجھے-مجھے...... معلوم ہے بچو نکے ساتھ مسئلے ہوتے ہیں۔لیکن، کچھ بھی ہو، اسکا آغاز خُدا کی طرف سے، ہونا چاہیے۔اور میرا ایمان ہے کہ اسکی بہن سارہ، جو یہاں پیچھے موجود ہے، اسے کسی نہ کسی طرح مات دے دیگی، حالانکہ اُس نے ایک سبق بھی نہیں لیا۔پس، اگر اس طرح کا گفٹ ہو تو خُدا کی بلاہٹ بہترین چیز ہے۔

(11) لیکن مجھے تُرہی پسند ہے۔ مجھے یاد ہے جب اُنہوں نے اس ٹیبر نیکل کو ایک کونے میں مخصوص کیا تھا، تو تُرہی تقریباً آدھا دن بجتی رہی تھی، ''صلیب پر جہاں میرا بچانے والا موا تھا، میں

وہاں اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے رویا تھا، اور وہاں میرے دل پر لہو لگایا گیا تھا‘‘ جب میں اپنے سیاق وسباق میں سنگِ بنیاد کی طرف جا رہا تھا۔

(12) اور مجھے ٹرینٹی میتھوڈسٹ چرچ والی ایک رات یاد ہے، جب بزرگ ڈاکٹر مورسن ......آپ میں سے کچھ لوگ بزرگ ڈاکٹر مورسن کے دنوں کے ہیں، وہ ایک مقدس آدمی تھا۔ ایسبری نے ایک عظیم ترین آدمی کھو دیا جب ایسبری نے، اور اُنہوں نے اُس عمر میں ڈاکٹر مورسن، ایک بزرگ خُدا پرست آدمی کو کھو دیا۔ اور میں نے ہمیشہ اُسکی منادی سننا پسند کی۔ اور میں اُسے سننے کیلیئے وہاں ٹرینٹی میتھوڈسٹ چرچ میں گیا۔ اور اُس رات، دو چھوٹے لڑکے اُس بالکونی سے آگے بڑھے جب میں اور میرے بیوی آ رہے تھے، اور اُنہوں نے اپنے نرسنگے ہوا میں یوں اُٹھا رکھے تھے، اور یہ ساز وہاں تھے، اور اُنہوں نے انہیں بجایا، ’’صلیب پر جہاں میرا بچانے والا موا تھا!‘‘ وہ بڑی صلیب، وہاں اونچائی پر گھوم رہی تھی۔ میں وہاں سڑک پر کھڑا ہوا تھا اور میں نے اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھا لیے، اور باہر ہی خُدا کی تعریف شروع کر دی۔ میں اپنے آپکو سنبھال نہ سکا۔

(13) وہاں نئی پیدائش حاصل کیے ہوئے مسیحیوں میں ایک جذبہ تھا، اور جب جذبہ زندہ تھا، تو پھر کچھ تو ہونا تھا، اور وہاں یہ سب کچھ تھا۔ اوہ، میرے...... پرانے مسیحیوں جیسا اب کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ درست ہے۔ اس جذبے کیلیئے کچھ بھی نہیں چاہیے، یہ میرا تجربہ ہے، اسکے لئے دنیا کی دولت، یا پوری دنیا نہیں چاہیے، یا نظامِ شمسی جیسی کوئی اور چیز نہیں چاہیے، کیونکہ یسوع نے مجھے خود اپنے بارے میں سکھایا ہے۔

(14) ایک شخص ہے جو ہمارے ساتھ بیٹھا ہوا ہے، اور ہر بار جب میں پیچھے دیکھتا ہوں تو میرا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جسے کسی رات، میں نے عشا ربانی لیتے دیکھا تھا، اور بیساکھی کے سہارے چل رہا تھا۔ کیا آپکو کبھی کسی نے بتایا ہے کہ آپ اورل رابرٹس جیسے لگتے ہیں؟ [بھائی کہتا ہے، ’’خیر، بھائی، آپ نے کہا ہے، ٹھیک ہے کیونکہ میں یہاں اب اس طرح چلتا ہوں۔ اور میں انتظار کر رہا تھا کہ آپ یہ پہچانیں۔‘‘ -ایڈیٹر۔] میں آپکو بتاتا ہوں، میں ہر بار...... کتنے ہیں......آپ میں سے کتنوں نے اورل رابرٹس کو دیکھا ہے، لگتا ہے سبھی نے دیکھا ہے۔ کیا یہ اورل رابرٹس جیسا نہیں لگ

رہا! میں نے بس پیچھے مُڑ کر دیکھا ہے۔اور میرا- میرا خیال ہے یہ اورل سے تھوڑا بڑا آدمی ہے۔لیکن دیکھیں کیسے وہ اپنے بال بناتا ہے، اور اُسکی پیشانی اور باقی چیزیں، اور ہمیشہ ایک باوقار شخص نظر آتا ہے،اور اورل کی طرح بیٹھتا ہے۔اور اسلئے میں- میں ہمیشہ سوچتا ہوں،''بھائی اورل؟'' بالکل اُسی طرح لگتا ہے۔

(15) بھائی اورل اب ایک بائبل سکول چلارہے ہیں، میرا خیال ہے،اسی طرح ہے۔میں نے ایک دن اس بارے میں سنا تھا۔یہ کیا ہے؟[بھائی نیول کہتے ہیں،''یونیورسٹی۔'' ایڈیٹر۔] یونیورسٹی۔ جی ہاں۔بھائی کارل ولیمز کیلئے، یہ ایک قسم کا الٹی میٹ ہے، میں نہیں جانتا یہ اب کیا ہے۔

(16) اب، اب یادرکھیں، اتوار کو، اگر خُدا نے چاہا تو، ہم شروع کریں گے، میرے پاس ایسٹر...... بلکہ کرسمس کا پیغام ہے۔اور پھر میں- میں اسکے لئے بھی شکرگزار ہوں کہ ٹیبرنیکل شروع ہوگیا ہے۔اور پھر میں پُر اُمید ہوں کہ یہ تعداد میں ترقی نہیں ہوگی، بلکہ یہ خُدا کے فضل میں ترقی ہوگی جو خُدا ہماری کلیسیا کو، یا ہماری تحریک عطا کریگا، یا ہماری......موومنٹ نہیں، بلکہ یہ ہماری جماعت ہے جو اکھٹی ہوچکی ہے۔ہم اسے پسند کرتے ہیں۔

(17) اور- اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔میں زیادہ وقت نہیں لونگا۔لیکن، میرے پاس بہت ساری باتیں ہیں جو کہنی ہیں، لیکن میں نہیں کہونگا، کیونکہ بہت دیر ہوجائیگی۔لیکن، میں یہ کہنا چاہونگا، کہ کچھ ہے جو میں نہیں کہہ سکتا۔ایسی باتیں ہیں (سب سمجھتے ہیں) اور آپ یہ جانتے ہیں، یہ خُداوند کے نام میں ہے، پھر بھی آپ کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔آپ دیکھیں، اسے آپکو اپنے تک ہی رکھنا ہوتا ہے۔سمجھے؟ لیکن ایک خاص چیز، کچھ عرصے سے آگے بڑھ رہی ہے، جو ہونے کیلئے طے ہے، جسکے لئے میں فکرمند ہوگیا ہوں اور پاک رُوح کو لوگوں کے درمیان اُس نشان کیلئے دیکھ رہا ہوں، اور وہ اس زمینی بات کو نہیں جانتے ہیں، سمجھے، لیکن دیکھیں پاک رُوح اس پر جنبش کررہا ہے۔اگر خُداوند نے چاہا، تو میں اسے کسی خاص وقت پر، ظاہر کرونگا۔اب، یادرکھیں، یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ خُدا انکے درمیان ہے۔

(18) جیسے کسی نے، میرا خیال ہے، بھائی، جی ہاں، بھائی نیول نے، کچھ دیر پہلے کہا تھا،''خُدا،

ہمارے-ہمارے درمیان بے ترتیبی، یا غیر مناسب رویہ کو اپنی نظر میں نہیں گنتا ہے۔''وہ نبی جو اسرائیل کو دیکھنے گیا، وہ اپنی فطری آنکھ سے دیکھ سکتا تھا، کہ وہاں کیسی بے ترتیبی تھی، اور کیسے اُنہوں نے غلطی کی تھی اور اُن پر لعنت ہونی چاہیے تھی۔ لیکن وہ بشپ وہاں ماری ہوئی چٹان کو دیکھنے میں ناکام ہو گیا تھا، اور دیکھیں، کیسے وہ پیتل کا سانپ وہاں کفارہ دے رہا تھا۔ اسلئے، آپ دیکھیں، جب-جب بلعام نے اسرائیل پر نظر کی، تو اُس نے اُن پر لعنت کرنے کا سبب ڈھونڈا۔ سمجھے؟ لیکن جب خُدا نے اُن پر نظر کی، تو وہاں کفارہ دیکھا۔ اُس نے کہا،''تم جنگلی سانڈ کی طرح ہو۔'' آمین۔''تمہارے راستے میں کون رکاوٹ ڈالیگا؟ کتنے خُداپرست، اور کتنے راستباز تیرے ڈیرے میں ہیں!''خُدا نے اُنکو اسی طرح دیکھا۔ سمجھے؟ ایک انسان کی طرح اُنہیں نہیں دیکھا، ایک-ایک اعلیٰ رتبے والے کی طرح اُنہیں نہیں دیکھا؛ بلکہ اُنہیں اپنے طریقے سے دیکھا۔

(19) اور، اے خُدا، میرا بھی یہی حال ہے! میرا یہی حصّہ ہے، کیونکہ مجھ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جسکا میں دعویٰ کر سکوں۔ میرے ہاتھوں میں کچھ نہیں ہے جو میں لاسکوں، بس سادگی سے تیری صلیب کی طرف جھکا ہوا ہوں۔'' دیکھ، یہی سب کچھ ہمارے پاس ہے۔

(20) خیر، چاہے یہ دعائیہ رات ہے، یا دعائیہ رات نہیں ہے، لیکن خوشخبری سُنانے والا ایک گروہ یہاں موجود ہے۔ ہم-ہم کلام کو لینا چاہتے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ آج رات میں کچھ منٹوں کیلئے بولوں۔ آپ میں سے بہت سارے کلام کو کھولنا چاہتے ہیں...... خیر، کیا آپ، یہ عجیب بات جانتے ہیں، کہ حوالہ ٹھیک اُسی مقام سے کھلا، جہاں سے میں پڑھنے جا رہا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ عجیب ہے۔ یہ پہلا کرنتھیوں، گیارہواں باب ہے، اور کچھ حوالے جو میں نے یہاں لکھے ہوئے ہیں، یہاں موجود ہیں، جنکے بارے میں مَیں سوچ رہا تھا، اور اب میں انہیں یہاں دیکھ سکتا ہوں، یہ پہلا کرنتھیوں، اور-اور-اور اُسکا گیارہواں باب ہے۔ یہ یہاں موجود ہے، ٹھیک یہاں۔ جی ہاں، جناب۔

(21) اب، اس سے پہلے ہم کلام تک رسائی حاصل کریں، آئیں اسکے مصنف تک رسائی حاصل کرتے ہیں، دیکھیں۔ یہ کلام ہے، اور جب ہم اسکا مطالعہ کرتے ہیں جو کہ کلام ہے تو پھر ہم اُسکے فضل اور اُسکی برکات کو مانگتے ہیں۔ آئیں ہم دُعا کریں۔

(22) اے خُداوند خُدا، تُو جو فضل اور رحم سے بھرا ہوا ہے، جو اُس زمانے میں یہ چاہ رہا تھا، لیکن انسان کے گناہ کرنے کے بعد تیرے اور انسان کے درمیان ایک بہت بڑی کھائی آ گئی، کوئی بھی اُسے اپنے آپ پار نہیں کر سکا۔ انسان بالکل مکمل طور پر کھو گیا تھا، اور واپس نہیں آ سکتا تھا۔ لیکن فضل ...... سے بھرا ہوا خُدا، اپنی مرضی سے اسکے بدلے اسکا مقام لینے آ گیا، تا کہ اسے واپس لے آئے۔ اس بات نے ان سب کے دلوں میں جوش بھر دیا ہے، جنہوں نے تجھے جان لیا ہے خُداوند، کیسے تُو اپنے عظیم فضل اور اپنے عظیم پیار میں اسکا متبادل بن گیا! اور ہم نے اُسکے اظہار کے وسیلے اسے حاصل کیا ہے، خُداوند، یہ وہ متبادل ہے جس پر آج ہم بھروسہ کرتے ہیں، کیونکہ وہ ہم گناہگاروں کی خاطر موا، اور ہماری ناراستی کو اُس واحد راستباز نے اپنے اُوپر لے لیا۔ اور یہ وہ ہے جس پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

(23) اب ہم سنجیدگی سے اُسکے کلام پر آتے ہیں، جبکہ ہمارے سر اور دل، اُسکی عزت اور احترام اور شکرگزاری میں جھکے ہوئے ہیں۔ اور آج رات یہ اُمید کرتے ہیں کہ تُو ہمیں، پاک رُوح کے وسیلے، فضل عطا کریگا، اور ہمیں وہ-وہ زندگی کی روٹی عطا کریگا جو ہمارے زندہ رہنے کیلیئے ضروری ہے۔ تجھے معلوم ہے کہ ہماری از حد ضرورت کیا ہے، اور ہم یہ جانتے ہیں کہ تُو نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم مانگیں گے تو ہم پائیں گے۔

(24) اے خُداوند، آج رات ہم اُنکو یاد رکھیں گے، جنکو ہم جانتے ہیں کہ وہ بیمار اور ضرورت مند ہیں، تا کہ خُدا کا فضل اُن پر کثرت سے ہو۔ اور، اے باپ، ہم اُن کیلیئے دُعا کرتے ہیں جو گر گئے ہیں، تا کہ آنے والی چھٹیاں اُنکے دلوں میں یہ بات یاد تازہ کر دیں، کہ وہ بھی ایک بار یہاں تھے، لیکن گر گئے ہیں اور تیری رفاقت سے باہر چلے گئے ہیں۔ اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں کہ وہ واپس آ جائیں (خُداوند، یہ بخش دے)، وہ پہلوٹھوں کی-کی جماعت میں، واپس آ جائیں، جہاں فضل اور رحم، اور محبت اور مہربانی، اور ہماری رُوحوں، اور ہمارے بدنوں کیلیئے شفا موجود ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ آج رات کلام کی برکت دے۔ ہم سبکو مضبوط کر، اور اپنی برکات سے نواز، ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(25)اب، کچھ دیر کیلئے میں آپکی توجہ پہلا کرنتھیوں، گیارہویں باب، کی 23،24،اور 25 ویں آیت پر دلانا چاہتا ہوں۔

کیونکہ یہ بات مجھے خُداوند سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچادی، کہ خُداوند یسُوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی:

اور شکر کر کے،توڑی،اور کہا،اسے لو،اور کھاؤ: یہ میرا بدن ہے، جو تمہارے لئے توڑا جاتا ہے: میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔

اسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا،اور پیا،اور کہا، یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے: جب کبھی، پیو، میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔

(26)اگر میں اسے ایک چھوٹا سا عنوان دوں،تو میں اسے یہ عنوان دینا پسند کرونگا:خُداوند کو یاد رکھنا۔ یہ آواز شام کے وقت جیسی لگتی ہے......یا اس پیغام کی منادی گزشتہ اتوار،عشائے ربانی میں ہونی چاہیے تھی۔لیکن میں کچھ منٹوں کیلئے اسکی منادی تھوڑی سی مختلف کرنا چاہتا ہوں، جبکہ ہم اپنے خیالات کو-کو خُداوند کی عبادت میں،اکھٹا کرتے ہیں۔

(27)بیشک، ہم اسے،خُداوند کی میز سے شروع کر سکتے ہیں، کیونکہ یہ ایک اچھا مقام ہے جسے ہم سب یاد رکھتے ہیں۔خُداوند کی میز پر اُسے یاد رکھنا، جیسے کہ، یقینی طور پر، یہ حوالہ ظاہر کر رہا ہے۔ لیکن، یہ، پولوس ہے جس نے کہا ہے کہ ہمیں اس لہو کے پیالے کو لینا ہے اور-اور پینا- پینا ہے، اور اُسکی یاد میں،اس کو شر روٹی کو کھانا ہے،تا کہ یاد رکھا جائے کہ اُس نے ہمارے لیے کیا کیا تھا۔اور جیسے -جیسے آپ یہ کرتے ہیں،تو آپ اسے روزمرہ کی طرح، عام بات بنانا نہیں چاہتے ہیں؛ آپ حقیقت میں اسلئے آتے ہیں کہ،خُداوند کو یاد رکھا جائے۔سمجھے؟ اور یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ یہ اُسکا فضل اور رحم تھا،اور بس یہی بات ہے،اور اس سے آپکو وہ اُمید ملی جو آپکے پاس ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کبھی کیا کیا ہے، کیونکہ کوئی بھی چیز اسکے قریب تر بھی نہیں ہوسکتی ہے جو مسیح نے آپ کے لئے کیا ہے۔

(28)اس ہفتے مجھے بڑا دُکھی تجربہ ہوا،اور پھر بھی میں اسے، ایک جلالی تجربہ کہہ سکتا ہوں، میں

نے ایک بھائی کی تدفین کی جو کبھی ہمارے ساتھ یہاں بیٹھا کرتا تھا۔اور آپ میں سے زیادہ تر اس واقع کو جانتے ہیں ۔ یہ ہمارا بیش قیمت بھائی روجرز ، بسٹی روجرز تھا ،اور ہم اُسے، ایورٹ کہہ کر پکارتے تھے ۔اور بھائی بنکس وڈ ،اور بھائی سوتھمین یہاں موجود ہیں، ہم سب ایک ساتھ تدفین پر گئے تھے۔

(29) اور–اور میں نے برفباری میں سواری لی ،اور باہر اُس پُرانے مقام پر چلا گیا، جہاں پچیس سال پہلے میں نے اُسے دفنایا تھا۔اُس وقت جب میں نے اُسے، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں دفنایا تھا، تو یہ گدلا پانی تھا۔جیسے ہی ہم نے پُرانہ مشہور پل ٹوٹن فورڈ پار کیا، میں نے اپنے بھائیوں سے بات کرتے ہوئے ، کہا،''ایک دن جب ایک خاص تنظیمی خادم نے وہاں ایک –ایک بڑا خیمہ لگایا تھا ، تو اُس نے کہا تھا،' وہاں نیچے ایک چھوٹا جنوبی' بپٹسٹ چرچ میں ،لوگوں کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمے دے رہا ہے،' اُس نے کہا،' اگر کسی شخص نے اس نام میں بپتسمہ لیا ہے، تو اُسے ہم اپنے خیمے میں آنے نہیں دینگے۔'''

(30) اور اُس وقت یوں ہوا کہ وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے جنکا بپتسمہ خُداوند یسُوع کے نام میں ہوا تھا، اور وہ بھائی جورج رائٹ اور اُسکا خاندان تھا۔ وہ بس...... وہ بس ایک ہی کام کر سکے کہ وہ وہاں دوبارہ نہیں گئے۔

(31) پس اُس دن فورڈ پر، اوہ، اُس نے اُسکی عبادت چھوڑ دی اور دیکھتے ہوئے نیچے آ گیا، اور اُسکی جماعت وہاں کھڑی ہوئی تھی ۔اور میں اُس مقام پر پہنچا۔اور اُس پہاڑ پر بارش ہو رہی تھی ،اور کیچڑ والی جگہ ڈھل گئی ،اور چھوٹی نالیاں بن گئیں اور نیلا دریا بہت گدلا ہو گیا۔اور میں کمر تک ، پانی میں چلا گیا۔اور میں......اور ایک ٹرسٹی ، یا بلکہ، ڈیکن نے ، مجھے بائبل پکڑائی ،اور میں نے وہاں سے پڑھا جہاں پطرس نے پنتیکوست کے دن کہا تھا،'' توبہ کرو، اور تم میں سے ہر کوئی ،اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، اور تم روحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔''

(32) یہ وہ دن تھا جب جورجیہ کارٹر وہاں تھی ،اور اپنے ہاتھ اُٹھانے کی کوشش کر رہی تھی، اور اُسکا وزن لگ بھگ ساٹھ پونڈ تھا، اور نو سال اور آٹھ مہینے سے بنا ہلے جلے، بستر پر پڑی ہوئی تھی ۔اور اُسکے

لوگ، اور وہ چرچ جسکے ساتھ اُسکی رفاقت تھی، اُنہوں نے کہا تھا، اگر کوئی ان میں سے ہماری عبادت میں آئیگا، تو ہم اُسے چرچ کی رفاقت سے برخاست کردیں گے۔ اور پس اُسی شام وہ بالکل ٹھیک ہوگئی تھی۔ اور تب وہ چھوٹی لڑکی نیل کے ساتھ بپتسمہ لینا چاہتی تھی؛ اور میں نے ایک رویا دیکھی تھی، اور آپ اس کہانی کو جانتے ہیں، اُس کے ہاتھ اور ٹانگیں سوکھ گئی تھیں؛ اور میں رویا میں چلا گیا اور رُوح کی قوت میں، اُس پر ہاتھ رکھے، اور وہ کھڑی ہوگئی اور شفا پا گئی۔ اور پس وہ بھی اُسی سے تعلق رکھتی تھی۔ خیر، یہ میتھوڈسٹ چرچ تھا۔ بھائی سمتھ، میتھوڈسٹ خادم، اپنی جماعت کے ساتھ وہاں کنارے پر کھڑے تھے۔

(33) اور میں نے بائبل والا، مسیحی بپتسمہ دینا شروع کردیا۔ اور اُس وقت میں نے شاید پانچ یا چھ لوگوں کو بپتسمہ دیا تھا، اور اچانک سے، اُس پہاڑ پر وہ قطار اور ترتیب ٹوٹ گئی۔ اور میتھوڈسٹ لوگ اپنے اچھے کپڑوں میں نیچے آگئے، تاکہ خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیں۔ اور ایک ایک کرکے، خواتین اپنی خوبصورت ریشمی اور گرمی والے کپڑوں میں ملبوس، اُس کیچڑ میں سے چلتی ہوئی آئیں، چہروں پر آنسوں تھے، اور سرخی صاف ہو رہی تھی، اور۔اور۔اور جب بپتسمہ لینے۔ لینے آرہی تھیں تو۔تو اپنے گناہوں کا اقرار کر رہی تھیں۔

(34) اور اُس گروہ کے ساتھ، ایک مضبوط، چوڑے کندھے، اور جی آئی ہیر کٹ، اور چوڑے چہرے والا، اور پختہ دکھنے والا ایک آدمی اپنے خوبصورت، نیلے سوٹ میں ملبوس چلتا ہوا آیا۔ اُس نے کہا، ''میں نے، بھی، اپنا فیصلہ کرلیا ہے۔'' یہ بسٹی روجرز تھا، اُسے کسی نے کچھ نہیں بتایا تھا۔ وہاں میں نے اُسے اُسکے اپنے اقرار پر، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں دفن کیا تھا۔

(35) اور پچھلے ہفتے میں نے اُسے مل ٹاؤن کی زمین میں دفنایا ہے۔ اور میں نے وہاں یہ پیغام دیا تھا: قیامت کی کاملیت۔ ایک مشنری ہوتے ہوئے، میں نے کئی فلاسفر اور کئی مختلف قسم کے دیوتا دیکھیں ہیں؛ اور یہ سب، مسیحت سے باہر ہیں، اور بس فلسفے ہیں، کیسے یہ اس اُس، اور، دوسری باتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن عظیم خالق خود مخلوق بن گیا! اگر مخلوق ہے تو پھر خالق کو بھی ہونا چاہیے۔ اور اگر مخلوق ہے تو پھر خالق بھی ہے، جس نے اسے بنایا تھا۔ اور ایک انسان کا کام اُسکو منعکس کرتا ہے۔

اگر وہ ایک اچھا کارپینٹر ہے، تو وہ اچھا کام کرتا ہے، اور وہ چیز بناتا ہے۔ اور اگر کوئی اچھا مستری ہے، تو وہ اچھا کام کرتا ہے۔ آپکا کام آپکو منعکس کرتا ہے۔ اور خُدا کی مخلوق خُدا کو منعکس کرتی ہے۔ اور خُدا نے ہر چیز کو ایک مقصد کیلئے بنایا ہے۔ اور ہر چیز جو خُدا کے مقصد کو پورا کرتی ہے، جب وہ مرتی ہے، تو اُس کا جی اُٹھنا بھی ہے۔ مجھے ایک بات بتائیں۔ اور میں یہ بہت سی چیزوں میں دیکھتا ہوں، جیسے پھول اور پیڑ ہیں۔

(36) اور کیسے صُبح سورج طلوع ہوتا ہے، یہ ایک بچے کی پیدائش ہے، یہ کمزور، شعائیں ہیں۔ دس بجے کے قریب، یہ ٹِین ایج ہے۔ اور بارہ بجے یہ اپنی بھرپور قوت میں چمکتا ہے، یہ ایک مرد یا عورت کی خوبصورتی ہے۔ اور دوپہر دو بجے، یہ میرے جیسا ہوتا ہے۔ اور پھر دوپہر کے بعد پانچ بجے، یہ دادے کی طرح، نیچے جارہا ہوتا ہے۔ اور پھر اختتام میں اُسکی کرنیں زمین پر ٹھنڈی ہوجاتی ہیں، اور یہ مرجاتا ہے۔ کیا یہ اسکا اختتام ہے؟ اس نے خُدا کا مقصد پورا کیا۔ اس نے نباتات کی حیات کو اُگایا جو زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہے۔ سارے پودے جو سال پہلے مرچکے تھے، اس نے اُنہیں زندہ کیا۔ کیا یہ اسکا اختتام ہے جبکہ اس نے خُدا کے مقصد کو پورا کیا ہے؟ یہ اگلے دن پھر نکل آتا ہے، ایک نئی زندگی کے ساتھ! ہر درخت ایسا ہی کرتا ہے، ہر ایک چیز، ہر ایک، چاند، ستارے، شمسی نظام، اور ہر چیز سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(37) اور اگر ایک انسان خُدا کے مقصد کو پورا کرتا ہے، تو پھر جی اُٹھنا حقیقت ہے جیسے کوئی بھی چیز حقیقت ہے۔ بس ایک ہی کام، کرنا ہے، خُدا بس ایک وقت کا انتظار کررہا ہے، دیکھیں جیسے وہ اب کررہا ہے۔

(38) وہ بڑے پتے جو ابھی پیڑ سے گرے ہیں، بلکہ، گر چکے ہیں۔ یہاں لال، ہرا، نیلا، اور بھورا، اور باقی سارے رنگ زمین کی بڑی چھاتی پر گرے ہوئے ہیں، جہاں خُدا کی فطری چیزیں اسکے نیچے مردہ حالت میں پڑی ہوئی ہیں، یہ خُدا کا گلدستہ ہے۔ اور اُسے معلوم ہے جب وہ گلدستہ لگاتا ہے، تو بہار میں اسکا جی اُٹھنا ہے! انسان کو صرف اپنے مدار میں گھومنا ہے جب تک کہ یہ دوبارہ سورج کیساتھ ٹھیک مقام پر نہیں آجاتا، اور یہ جنازے کے پھولوں میں سے جی اُٹھے گا۔

(39) کبھی نہیں کہا گیا، ''یہ اختتام ہے،'' اس سے بڑھکر نہیں کہا جاتا، کہ پیڑ پر پتے بھورے ہوگئے ہیں، یہ اختتام ہے۔ اسے بس ایک ہی کام کرنا ہے، کہ خُدا کے وقت کے چکر میں گھومے، جب تک ابنِ خُدا کی آمد کا وقت نہیں آجاتا۔ اور ہر زندہ مخلوق جو مسیح میں کبھی مری ہے جی اُٹھے گی۔ اُس کی حضوری میں، اُسے یاد رکھیں۔ اوہ، جب میں اپنی راہ کے اختتام پر آوں، تو میں اُسے یاد رکھتے ہوئے، اُسکی حضوری میں مرنا چاہتا ہوں، کیونکہ قیامت اور زندگی وہ ہے۔ وہی ایک ایسی ہستی ہے۔

(40) پھر جب ہم خُداوند کی میز پر آتے ہیں۔ خُداوند کی میز، جیسے کہ میں نے اسے پہلے یہاں بیان کیا تھا، کیا نہیں کیا...... ہمارا ایمان ہے اور ہم اسکو ''عشائے ربانی کہتے ہیں'' اور۔ اور روٹی کھاتے ہیں۔ ہم غلط مقام پر۔ پر۔ پر غلط کرتے ہیں...... ہم ٹھیک چیز کو غلط مقام پر رکھتے ہیں۔ یہ روٹی کا معاملہ نہیں ہے، یہ مے کا معاملہ نہیں ہے، یہ تو پاک روٹی اور مے ہے۔ لیکن بات یہ ہے، کہ، عشائے ربانی کا مطلب ''بات کرنا ہے،'' اور، اُس سے بات کرنا، اُسے یاد کرنا ہے۔ میرا خیال ہے عبادت کا یہ وقت بابرکت ہے۔ سمجھے؟ ہماری زندگی کی ہر گھڑی عشائے ربانی ہونی چاہیے۔

(41) خُدا کے ساتھ بات کرنا گویا ریگستان میں نخلستان ہے۔ یہ تالاب کے اندر سوتے کی مانند ہے، جہاں ایک۔ ایک مسافر رُکتا ہے، اور جی بھر کر پانی پیتا ہے جب تک اُسکی پیاس نہیں بجھتی۔ یہی خُداوند کو یاد رکھنا ہے۔ اُسکی میز کی ترتیب کے مطابق آنا ہے، جہاں ایک پردیسی اور۔ اور ایک مسافر ہمارے ساتھ اس زمین پر، اکھٹا ہوتا ہے، تاکہ ہم اُسکی میز کے پاس آسکیں، اور اُسکی برکات میں سے پی سکیں اور اُسکے فضل اور اُسکے کلام کو لے سکیں، اور اُسکے کلام کے چوگرد رفاقت کریں، جب تک ہماری پیاسی جانیں آسودہ نہ ہو جائیں۔ اور پھر ہم عبادت کا مقام، تازگی، آسودگی کیساتھ چھوڑ سکتے ہیں؛ اور پھر سے بیابان کی مشکلات، یعنی زندگی کے ریگستان کی پریشانیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے باہر نکل سکتے ہیں۔ ہاں، ریگستان میں نخلستان ہے، اور اپنے آپکو تازہ کر رہے ہیں، اور اگر ہم پیاسے ہیں تو اپنے آپکو تیار کر رہے ہیں۔

(42) یہ ہر ایک عابد کے ساتھ ہونا چاہیے۔ یہ آسو۔...... یہ ہر ایک سچے عبادت کرنے والے کے ساتھ ہے، کہ وہ زیادہ دیر اکھٹے رہنا چاہتے ہیں۔ رفاقت میں کچھ ہے جو۔ جو کہ الہامی ہے، یہ خُدا

کا حکم ہے، اور یہ پوتر، اور پاک ہے۔ اور راستباز اسکے لئے پیاسے ہیں۔

(43) جیسا کہ داؤد نے کہا ہے، کہ اُسکی، ''روح خُدا کی پیاسی ہے، جیسے ہرنی پانی کے جھرنوں کیلیئے۔'' چھوٹی زخمی ہرن جسے ایک طرف سے کتوں نے کاٹ لیا ہو، اور اُس۔ اُسکا گوشت کھینچ لیا ہو۔ اور یہ کھڑی ہوتی ہے، اور سانس لیتی ہوئی اِدھر اُدھر دیکھتی ہے۔ اور، اُس حس سے سونگھ لیتی ہے جو خُدا نے اُسے دی ہے، یہ پانی کو میلوں دور سے سونگھ لیتی ہے۔ اور یہ اپنا چھوٹا سر ہوا میں اُٹھاتی ہے جبکہ اسکی جان خون بہنے سے نکل رہی ہوتی ہے۔ اور یہ جانتی ہے، کہ اگر یہ اُس جھرنے کو حاصل کر لے، تو یہ زندہ رہ سکتی ہے۔ تو پھر اسے کوئی نہیں پکڑ سکتا ہے۔ اگر وہ اُس چشمے تک پہنچ گئی، تو پھر ہر کتے کو پاگل کر دیگی جو آپ اُسکے پیچھے لگائیں گے، کیونکہ وہ جان جاتی ہے کہ اُس۔ اُس نے زندگی کے ذرائع حاصل کر لئے ہیں۔

(44) اور جب چرچ اس مقام پر آجاتا ہے، جہاں ہمارے لئے مسیح بڑی اہمیت رکھتا ہے اور ہم اُسکی حضوری میں آنے کیلیئے بہت پیاسے ہوتے ہیں، تو یہ ایک دوسروں کو زندگی دینے کا وسیلہ ہے۔ پھر کوئی شیطان آپکو پکڑ نہیں سکتا ہے۔ موت یہاں خود ہار چکی ہے۔ اوہ، کیا ہی اُمید ہے! کیا ہی مقام ہے! ہمارے لئے تازگی ہے۔ اور، ایسا کرنا، مسیح کو یاد کرنا ہے اور یہ وہی ہے جس نے ہمارے لئے سب کچھ ممکن کر دیا ہے۔ یہ وہی تھا جس نے ہمارے لئے یہ سارے کام کیے ہیں، ہمیں ضرور اُسے یاد رکھنا چاہیے۔ یاد، رکھیں، ایک وقت تھا جب ہم اجنبی اور خُدا سے دُور تھے، غیر قوم کی طرح، گونگے بتوں کے پیچھے چلتے تھے۔ لیکن، یاد رکھیں، مسیح صرف یہودیوں کیلیئے نہیں موا تھا، بلکہ آدم کی گری ہوئی تمام نسلِ انسانی کیلیئے، مسیح موا تھا۔

(45) ہم اُسے یاد کرنے کیلیئے اُسکے عشائے ربانی کے سوتے پر۔ پر آتے ہیں، اسے۔ اسے ہمیں اُسی طرح یاد رکھنا چاہیے جسطرح اسرائیل نے اپنے سفر کو یاد رکھا۔ اور جب وہ ٹھیک، اپنی ڈیوٹی کی قطار میں آگئے، مصر میں سے نکل کر اپنی مخلصی کی راہ پر، موعودہ ملک کو جا رہے تھے، اور، بغیر پانی کے، اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے۔ اور وہاں ہر مقام، سوکھا، دکھائی دیا...... ہر پہاڑ کے نیچے جہاں سوتے ہونے چاہیے تھے، وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ اور وہ بیابان میں تباہ ہو رہے تھے۔ اور پھر وہاں ایک

چٹان ظاہر ہوئی، اور موسیٰ نے اُس چٹان کو مارا اور اُس میں سے کثرت سے پانی بہہ نکلا۔ ہر پیاسا مرد، ہر پیاسی عورت، اور ہر بچہ، اور یہاں تک کہ ہر جانور نے، جی بھر کر پانی پیا۔

(46) یوحنا16:3، بائبل کے سُنہری الفاظ میں، فرمایا گیا ہے،''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت کی، اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے (ایمان، عشائے ربانی، یعنی اُسے یاد رکھے) ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' یاد رکھیں مسیح ہماری چٹان تھا جو مارا گیا، تاکہ ہلاک ہونے والی دنیا کو بچائے، ہلاک ہونے والی غیر قوم کو، ہلاک ہونے والے یہودی کو، ہلاک ہونے والی دنیا کو بچائے۔ ہر ایک بھوکے پیاسے کیلئے، مسیح نے اپنی زندگی کثرت سے دی، نبی کہتا ہے،'' دیکھو، تم چشمے کے پاس آؤ، اور مجھ سے بغیر پیسوں کے دودھ اور شہد خریدو۔'' آؤ، کیونکہ یہ عشائے ربانی ہے، خُداوند کو یاد رکھنے کیلئے آؤ۔

(47) میں خُداوند کو یاد کر کے پھر سے تازگی کے مقام کے بارے میں سوچ سکتا ہوں، وہ کنواں، بیرلحی روئی کہلایا،'' جسکا عبرانی زبان میں مطلب ہے یہ اُسکا کنواں ہے جو زندہ ہے اور مجھے دیکھتا ہے۔'' حاجرہ، سمجھ نہ سکی، تو بھی فرض نبھا رہی تھی۔ غلط سمجھا، غلط جانچا، اور باہر نکال دی گئی، جانے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی، مشک کا پانی ختم ہو چکا تھا، اور وہ بچہ مر رہا تھا۔ اور وہ چھوٹا بچہ رو رہا تھا۔ اور اسکا مطلب بس ایک ماں کا دل ہی جان سکتا ہے کہ پانی کیلئے رونا چلانا کیا ہے، اور اُسکی چھوٹی سی زبان سوکھ گئی تھی، اور اُسکے ہونٹ خشک ہو چکے تھے، اور اُسکا بچہ ہر منٹ میں کمزور ہو رہا تھا۔ ٹھیک فرض کی وجہ سے، باہر نکالی گئی، لیکن جانے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔ اُس نے اپنی ذات سے، بڑھکر کیا، اور اُس مشک کا آخری قطرہ اُسکے سوکھے ہونٹوں پر ڈال دیا۔ اور پھر مشک سوکھ گئی، اور اُسے نیچے رکھ دیا اور آگے قدم بڑھایا۔ اور چھوٹا بچہ پانی کیلئے رو رہا تھا، اور وہ کمزور اور کمزور ہو گیا؛ اور اُسکا ایک ہی بچہ تھا۔

(48) اس میں کوئی شک نہیں کہ اُسکا معصوم دل کیسے روتا ہوگا،'' اے خُدا، میں نے کیا کیا ہے؟ میں نے کیا کیا ہے؟'' اور وہ بچے کو اپنی بانہوں میں مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی، اسلئے اُس نے اُسے ایک جھاڑی کے نیچے لیٹا دیا۔ اور وہ دخش کے فاصلے پر چلی گئی، لگ بھگ ایک سو گز یا اُس سے زیادہ فاصلے پر، اور اُس نے ایک چھوٹا پیڑ دیکھا، اور وہاں جھک گئی اور رونا شروع کر دیا۔ اور وہ سوچنے

لگی، ''کیوں؟'' اگر اُس نے وہ سب کچھ کیا ہوتا جوٹھیک تھا، تو پھر اُس پر یہ مصیبت کیوں آتی ؟ کئی بار ہم بیماری اور پریشانی میں یہی سوچتے ہیں، دیکھیں، لیکن ہوسکتا ہے یہ اُسکا فضل اور رحم ظاہر کرنے کیلئے ہو۔ اور جب وہ سوچ رہی تھی، تو اُس نے رونے کی آواز سُنی جیسے کہ وہ پانی کیلئے، پژمُردہ ہو چکے ہیں۔

(49) اُس نے ایک آواز کو بولتے ہوئے سُنا جس نے کہا، ''تُو کیوں رو رہی ہے؟ تُو کس کے لئے رو رہی ہے؟''

(50) اور اُس نے نظر اُٹھائی، اور اُس نے دیکھا کہ چشمہ اُچھل رہا ہے۔ تازگی کا کیا ہی چشمہ ہے! بیرلحی روئی، شاید میرا تلفظ غلط ہے۔ B، ڈبل e، r-l-a-h-a-i-r-o-i-e، جسکا مطلب ہے، ''اُسکا کنواں جو زندہ ہے اور مجھے دیکھتا ہے! وہ مر نہیں سکتا ہے! وہ ملکِ صدق! اور ایل شیڈائی ہے! وہ جو زندہ ہے اور مجھے دیکھتا ہے، میری ضرورتوں کو جانتا ہے، اُس نے مجھے یادرکھا۔ وہاں جیسے میں نے اُسے یاد کیا اُس نے مجھے یاد کیا، اور میں جانتی ہوں وہ زندہ ہے اور اس ریگستان میں اُس نے، کنواں نکال دیا ہے۔''

(51) اوہ، اب ہم اِسے اِس وقت کے پیغام کیساتھ، اور آج کے زمانے کیساتھ کیسے لاگو کرسکتے ہیں، جبکہ ہر چیز کے ریگستان میں، تنظیمیں، اور- اور- اور سماجی انجیل کے منادا ور- اور دنیا کے فیشن گھس آئے ہیں، اور منظّم ہو کر اسے توڑ ڈالا ہے۔

(52) اور پھر آج رات اُسکے بارے میں دوبارہ سوچیں وہ یہاں کھڑا ہے، یہ اُسکا کنواں ہے جو زندہ ہے اور مجھے دیکھتا ہے۔ ایک عبادت کرنے والے کا مسیح کو یاد کرنے کا یہی مطلب ہونا چاہیے۔ جی ہاں۔ اوہ، اُسے غلط سمجھا گیا اور باہر نکال دیا گیا۔ یسُوع نے کہا، جب وہ زمین پر تھا، ''زندگی کا پانی میں ہوں، میں جیون جل ہوں۔''

(53) اور میں یہاں ایک چھوٹا سا خیال پیش کرنا چاہتا ہوں جو میرے ذہن میں ہے۔ جب یسُوع عدالت میں تھا، اور ٹھٹھوں کے سوا کچھ اور نہیں ہو رہا تھا، اُسے...... پیلاطُس سے ہیرودیس کے پاس بھیجا گیا۔ اب، پیلاطُس کو یہ نہیں کرنا تھا، اور، آپکو یہ معلوم ہے، کہ اُس نے اپنے ہاتھ دھو لئے تھے۔ لیکن ایک بار، آپ نے اپنے ہاتھوں کا فیصلہ کرنا ہے۔ آپ اسے کسی اور پر نہیں ڈال سکتے

ہیں۔ یہ آپکو، شخصی طور پر کرنا ہے۔لیکن اُسے، ہیرودیس کے پاس بھیجا گیا ،تا کہ-تا کہ اُس کو-کو ٹھٹھوں میں اڑائیں، کیونکہ وہ معجزے کرتا تھااوراس وجہ سے اُسکا بڑانام تھااوروغیرہ وغیرہ،اور چرچ نے اُسے باہرنکال دیا تھا۔پس پیلاطُس نے خود یہ سوچا، کہ وہ اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجے،شاید پُرانے شکوے شکایت ختم ہوجائیں، کیونکہ وہ ایک دوسرے کے خلاف تھے۔

(54)اوراسطرح یسُوع گلیوں میں گھومایا گیا اورایک مقام سے دوسرے پرلے جایا گیا جب تک وہ ہائی کورٹ میں، ہیرودیس کے سامنے نہ پہنچایا گیا۔اور جب وہ ہیرودیس سے ملا،تو ہیرودیس کو یہ ایک خاص موقع ملا تھا! کیسے ایک انسان اتنا احمق بھی ہوسکتا ہے؟اگر ہیرودیس یہ جان جاتا کہ جو اُسکے سامنے کھڑا ہے وہ ہرعبرانی نبی، جتنے بھی ہوگزرے ہیں، یہ اُنکی تکمیل ہے،اوردنیاوالوں کی پیاس ہے، جواُسکے سامنے کھڑے تھے، یہ ہرایک نیک نبی کی نبوت کی تکمیل تھا۔اُسے موقع ملا تھا کہ اپنے پاپی دل کورحم اورفضل سے آسودہ کرلیتا۔وہ کتنا بیوقوف انسان تھا!

(55)اوروہ پھربھی آج کے انسان سے زیادہ احمق نہیں تھا جیسا آج ہے' کیونکہ ہمیں اُسکی تعلیم اوررحم کیلئے،دوہزارسال سے زیادہ وقت دیا گیا ہے۔لیکن ہیرودیس نے کیسی-کیسی بیوقوفی کی جبکہ وہ اُسکے سامنے کھڑا تھالیکن اُس نے رحم اورفضل نہیں مانگا، گناہوں کی معافی نہیں مانگی۔وہ کبھی بھی نہیں جان پایا کہ وہ اُسکے سامنے کھڑا ہے......میرانہیں خیال کہ کوئی شخص یہ محسوس نہ کرسکے کہ اُسکے سامنے کیسا شخص کھڑا ہے۔اسے ہم ایک منٹ کیلئے دیکھتے ہیں۔کیونکہ اس شخص کے پاس کوئی-کوئی ایسا سماجی نام یاکوئی بڑا سماجی عہدہ نہیں تھا،جسکا تعلق کسی تنظیم یا-یا کسی کلب، یاکسی اور سے ہوتا، یا اسکی اُن سے رفاقت ہوتی۔اسکا کوئی ایسا نام نہیں تھا۔

(56) لیکن جولوگ، بائبل کو جانتے تھےاوروعدے کو جانتے تھے انکے درمیان اُسکا نام تھا۔اور کیا میں تھوڑااور مضبوطی سے بتاؤ،وہ جوابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر تھے، اُنہوں نے اُسے پہچانا جب وہ وہاں کھڑا تھا۔

(57) لیکن ہیرودیس یہ سیکھ نہیں پایا، وہ اُسے نہیں جان پایا۔کیاہی دکھ کی بات ہے۔تمام نبیوں نے جو چار ہزارسالوں میں فرمایا تھا،اوردُنیا کی فریاد کی تکمیل اُسکے سامنے کھڑی تھی۔وہاں اُسکی

حضوری میں ساری تکمیل کھڑی ہوئی تھی۔اور میں یہ پھر سے کہہ سکتا ہوں ،ہم سوچتے ہیں کہ وہ احمق شخص تھا' کیونکہ اُس نے احمقانہ فیصلہ کیا تھا،آپ ، ذرا دھیان دیں اُس نے کبھی بھی رحم نہیں مانگا۔اُس نے اُسکے-کے ساتھ تفریحی کی ۔اوہ، میں نے سنا ہے کہ-کہ تُو معجزے کرنے والا ہے۔'' اُس نے رحم کی بجائے اُسے انٹرٹینمنٹ کیلئے کہا۔

(58) دُنیاوالے،آج بھی یہی کچھ کررہے ہے،ہیرودیس کے فیصلے کو پھر دہرارہے ہیں ،جب یہ دیکھتے ہیں کہ معجزات کرنے والا مسیح آج پھروہی کام کررہا ہے جواُس نے تب کیے تھے،تو ان کی ایک مانگ ہے،''میں تجھے فلاں فلاں معجزہ کرتے دیکھنا چاہتا ہوں۔'' آپ کہتے ہیں کیا ہیرودیس بُرے مقام پرنہیں کھڑا تھا؟ لیکن آج کے انسان کے کھڑے ہونے کی جگہ بدتر ہے! ہیرودیس کے پاس چار ہزارسالوں والے تجربہ کار، اور نبی اور فہیم لوگ موجود تھے۔ ہمارے پاس چھ ہزارسال، اُس سپر تعلیم کے ہیں جواُنکے پاس تب تھے۔یقیناً۔اُس نے کیا کیا! پس آج بھی، بالکل وہی کام ہے!

(59) کیا معاملہ ہے؟ ہیرودیس نے کبھی بھی سنجیدگی سے نہیں سوچا تھا۔وہ سوچنے کیلئے کبھی بھی نہیں رکا تھا۔

(60) آج کے لوگوں کے ساتھ یہی مسلّہ ہے۔یہ کسی بڑی چیز کودیکھتے ہیں، جوانہیں چونکادیتی ہے،لیکن یہ زیادہ دیرنہیں رک سکتے ہیں۔یہ کسی ربی کو یا کسی تھیولوجین کوسننا پسند کرتے ہیں جوکلام کی تفسیر کرکے انہیں دُور لے جائے۔اور پھر، جب میں جیفرسن ویل کیلئے سوچتاہوں،اور میں نے کتنی بار چاہا جیسے مرغی اپنے پروں کے تلے اپنے بچونکو چھپالیتی ہے تمہیں چھپالوں،لیکن تم نے نہ چاہا۔میں نے کتنی بارتمہیں اکھٹا کیا؟ میں نے کتنی بار چاہا کہ-کہ اسے ایک باغ بناؤ تا کہ ساری قومیں اس میں آئیں،لیکن تم نے نہ چاہا۔دیکھا؟ سمجھے؟

(61)اب، دیکھیں اُس دن ہیرودیس کوکیایادکرنا پڑیگا؟ اُسے موقع دیا گیا تھا،اُس نے مُنہ موڑ لیا تھا۔اور وہاں کھوئے ہوئے لوگوں کے درمیان، آج رات، وہ یادکررہا ہے کہ اُس نے اس بارے میں کیا کیا تھا۔اب بہت دیرہوچکی ہے۔

(62) کاش ہمارے ساتھ ایسا نہ ہو۔یہ ہمارا ملنے کا وقت ہے۔ہم مسیح کو یادرکھیں، کیونکہ وہ کل،

اور آج ، بلکہ ابد تک یکساں ہے ،عبرانیوں 13:8۔ اُسوقت کا انتظار مت کریں ، اُس لعنت میں سے ، اُس ہلاکت والے مقام میں سے آپ خُدا کی حضوری میں نہیں جا سکتے ہیں ، کیونکہ زمین پر آپکا وقت ختم ہو گیا ہے ، اور تاریکی کے بھیانک اور خوفناک وقت میں آپ یاد کرینگے کہ آپکو موقع دیا گیا تھا مگر آپ نے ٹھکرا دیا تھا۔ جوان لوگ اس پر دھیان دیں۔ سب لوگ اس بات پر غور کریں۔

(63) ہیرودیس نے اس پر سنجیدگی سے نہیں سوچا تھا۔ اُسے ایک موقع ملا ، لیکن اُس نے انٹرٹینمنٹ کو چاہا ، اور کیا یسُوع وہاں کوئی ایسا کام دکھا سکتا تھا ، جیسے ٹوپی میں سے خرگوش نکالنا ، یا ، کچھ اور ، آپ جانتے ہیں۔ اُس نے سوچا ، شاید یہ کوئی ایسا شخص ہے ، یا کوئی جادوگر ہے۔ ''ہم نے سنا ہے کہ تُو کوئی کھیل دکھا سکتا ہے۔ اب میں تیرا کھیل دیکھنا چاہتا ہوں۔''

(64) اور میں یہ احترام سے کہتا ہوں۔ کتنی بار آج کے نام نہاد مناّدوں نے ، کہا ہے ، ''اگر کوئی پاک رُوح ہے ، اور اگر تُو اُس ابتدائی پاک رُوح پر ایمان رکھتا ہے ، تو میں وہی پرانے کام یہاں دیکھنا چاہتے ہوں ، کسی کو بلا ، اوہ ، یا کسی آدمی کو ، یا کسی عورت یہاں بلا۔ تاکہ میں اُنکے پاس جاؤں۔ میں تجھے یہ کام کرتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔''

(65) کیا یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ وہی رُوح ہے (نہیں ، یہ نہیں کرتے) ایسا ہی یسُوع سے کہا گیا تھا ، ''اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے ، تو ، ان پتھروں سے کہہ کہ روٹی بن جائیں۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو ہمیں بتا تیرے سر پر کس نے مارا ہے۔ اگر تُو نبی ہے ، تو ہمیں بتا تجھے کس نے مارا ہے؟'' اُسکے مُنہ پر چیتھڑا باندھا ہوا تھا۔ اُسکے سر پر مار کر ، چھڑی دوسرے کو دے دیتے تھے ، اور کہتے تھے ، ''اگر تُو نبی ہے ، تو ہمیں بتا۔ بتا تجھے کس نے مارا ہے ، ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے۔ ہمیں بتا ، اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ ہم دل سے ایمان لے آئینگے۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے ، تو صلیب سے نیچے اُتر آ اور ہم ایمان لے آئیں گے کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے۔''

(66) میں سوچتا ہوں آج بہت سارے لوگ ، دونوں ، مرد اور خواتین ، جوان اور بوڑھے ، کیا اس مقام پر نہیں کھڑے ہوئے ہیں۔ اور کسی دن ، آپکو یہ یاد آئیگا ، کہ آپ اُسکی حضوری میں ، اُس چشمے پر کھڑے تھے؛ اور چالاکی ہوشیاری ، اور کرتب یا کچھ اور دیکھنا چاہتے تھے ، ''تاکہ اسکا یقین کریں۔ اگر

میری پیٹھ ملنے لگ جائے ، اور مجھے یہ یاوہ ہو، تو میں اسکا یقین کرلونگا۔'' دیکھیں کوئی بھی سنسنی ،سیدھی بت پرستی ہے! مجھے بتائیں......

(67) آپ جانتے ہیں، یسُوع نے ایک کیس میں کہا،اُس نے ایک سوال پوچھا۔آج رات میں کلیسیا سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔یسُوع نے کہا،'' کیوں؟ کیوں؟ کیوں تم مجھے اپنا'خُداوند' کہتے ہو،اوراُن باتوں پرعمل نہیں کرتے جنکا میں نے تمہیں حکم دیا ہے؟تم مجھے'خُداوند' کیوں کہتے ہوجبکہ تم میرے کلام کے مطابق نہیں چلتے ؟تم مجھے کیوں'خُداوند' کہتے ہوجبکہ اُن باتوں کی تعلیم نہیں دیتے اور منادی نہیں کرتے جنکا میں نے تمہیں حکم دیا ہے؟'' یہ کیا ہے؟ یہ کیا کام ہے؟ یہ اسلیئے ہے کہ کچھ تنظیمی عقائد کلام اوران کے درمیان کھڑے ہوچکے ہیں۔اور جو بھی چیز خُدااورآپکے درمیان آتی ہے، وہ بت پرستی ہے، کیونکہ وہ خُدا کی جگہ لیتی ہے۔تم کیوں مجھے''خُداوند کہتے ہو''؟خُداوند کا مطلب ہے ''مالک؛'' خُداوند جائیداد کا مالک ہے۔اور خُدا نے مجھے اپنالیا ہے، اور میں اُسکا ہوں، اور ایک دن اُس نے مجھے پھیرلیا جب میں ایک غلط راستے پر جارہا تھا، اور ایک مقصد کیلیئے مجھے بلایا، اور میں کیا کرسکتا ہوں سوائے اُسکی مرضی پوری کرنے کے، جیسے پولوس نے کی تھی۔میں اُسکے کلام کے علاوہ کچھ اور کیسے کرسکتا ہوں؟''تم مجھے کیوں'خُداوند' کہتے ہو؟''

(68) میں یہاں کسی بھائی کو، اُسکے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔یہوداہ کے بارے میں کیا خیال ہے، وہ اُسے کسطرح یاد کرسکتا ہے؟ ہم خُداوندکو یادرکھنے کے بارے میں بات کررہے ہیں۔آج یہوداہ کو، اوہ، جبکہ وہ مزید نہیں رہا، لیکن اُسے یاد کرنا پڑیگا کہ اُس نے اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ دیا تھا۔اُس نے اپنے ذاتی مفاد کیلیئے یسُوع کو بیچ دیا تھا۔ہم یہوداہ کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ہم کہتے ہیں وہ گندہ، اورغلیظ آدمی تھا، اُسکا سماج میں کوئی مقام نہیں، اُسکا آسمان پرکوئی مقام نہیں۔کیوں؟ کیونکہ اُس نے اپنے خُداوندکو بیچ دیا تھا، جبکہ اُسے ایک-ایک شاگرد ہونے کا موقع ملا تھا، اور ایک رسول ہونا، بائبل کی سب سے اُونچی بلاہٹ ہے، نبی سے بھی بڑھکر ہے۔اُسے ایک-ایک رسول بننے کا موقع دیا گیا تھا، اوراُس نے اپنے ذاتی مفاد کیلیئے اسے بیچ دیا۔اوراب اُسے یہ یادرکھنا ہے۔اُس نے یسُوع کو: اپنے ذاتی مفاد کیلیئے یادرکھا۔

(69) اور مجھے حیرت ہے کہ ان میں کتنے آج بھی پُلپٹ پر کھڑے ہیں، اور کچھ کوائر کا چوغہ پہنے ہوئے ہیں، کچھ ڈیکن کی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں، اور کچھ خزانچی، اور ٹرسٹی ہیں، یا یہ کچھ بھی ہیں، یا ایک خادم جو پُلپٹ پر ہے، یا جو بھی پوزیشن چرچ میں ہے، اور اب بھی یہ اپنی ذاتی تعریف کیلئے اس موقع کو بیچ رہے ہیں، ''ڈاکٹر، بشپ فلاں فلاں'' یہ ذاتی تعریف، اور ذاتی مفاد ہے۔

(70) ایک بار ایک آدمی نے مجھ سے کہا، ''میں ایمان رکھتا ہوں یہ سچ ہے۔ لیکن اگر میں نے اسکی منادی کی، تو مجھے گلیوں میں بھیک مانگنی پڑیگی۔''

(71) کیا آپکو وہ امیر آدمی اور لعزر یاد ہے، اُنکا آخری اور اُنکا ابدی مقام کیا تھا جہاں وہ کھڑے تھے؟ جبکہ ایک...... بھکاری تھا، اور دوسرا امیر آدمی تھا، لیکن ایک دن منظر بدل گیا اور دونوں یاد کر سکتے تھے۔ پس، لوگ یہوداہ کے بارے میں شور کرتے ہیں جس نے اُسے اپنے ذاتی مفاد کیلئے بیچ دیا تھا، اور آج بہت سارے وہی کام کر رہے ہیں، اور اُسے اپنے ذاتی مفاد کیلئے بیچ رہے ہیں۔

(72) اُس زمانے کے کاہن بھی اس بات کو یاد کرینگے کہ اُنہوں نے اپنے اُس موقع کو بیچ دیا تھا، اُنکے پاس موقع تھا اُسکے خادم بن جاتے، اُسکے شاگرد بن جاتے، اور اُسکے لئے بدل جاتے۔ اُنہوں نے اُسے اپنی زہریلی حسد کے بدلے بیچ دیا۔ وہ اُسکی تعلیم سے حسد کرتے تھے۔ دیکھیں، جب وہ بارہ برس کا تھا، تو وہ اُنہیں کسی بھی طرح مات دے سکتا تھا؛ اور اُنہوں نے نہیں پہچانا، کہ وہ مسیحا تھا۔ وہ وہ کام نہ کر سکے جو اُس نے کیے۔ اور وہ خوفزدہ تھے کہ وہ اپنا مقام اُونچے لوگوں میں کھو دیں گے، اور اُنہوں نے اپنا موقع بیچ دیا۔ یہ اُتنے ہی گناہگار ہیں جتنا ہیرودیس تھا۔

(73) اور آج کے چرچ ممبر بھی ایسے ہی ہیں۔ جیسے وہ، اُن دنوں میں اپنی تنظیم پر بھروسہ کرتے تھے اور وغیرہ وغیرہ، اور۔ اور اپنی عزت کا ڈر رہتا تھا، کہ کہیں عبادت خانے سے نکال نہ دیں، تو پھر یہ کیا تھا؟ یہ بت پرستی تھی! رسوماتی بت کی یا کلیسیائی مذہبی بت کی پوجا ہو رہی تھی، بجائے اسکے کہ وہ زندہ منکشف کلام کو قبول کرتے جو اُنکے سامنے ظاہر ہوا تھا۔

(74) اور اُنہوں نے خُدا کا کلام دیکھا تھا۔ بائبل یہ کہتی ہے، ''ہم نے اُسے دیکھا بلکہ چھو کر دیکھا۔'' انسان نے حقیقت میں، زندگی رکھنے والے، منکشف زندہ خُدا کے کلام پر ہاتھ رکھے تھے:

لیکن انکے درمیان عقائد اور رسومات آ گئیں، برتنوں اور دوسری چیزوں کو دھونا، دیکھیں ایسی گندی چیزیں اُنکے اور زندہ خُدا کے درمیان آ گئیں۔ جی ہاں۔

(75) یہ کیا تھا؟ وہ تعصب باز تھے۔ وہ اُسکی صاف ستھری، کلام کی خوشخبری کی تعلیم جو وہ سکھا رہا تھا اُس سے تعصب رکھتے تھے، جو باپ کا کلام تھا۔ وہ اُس سے حسد کرتے تھے۔ وہ اُس سے تعصب رکھتے تھے۔ اور جہاں تک اُنہیں یاد ہے، وہ، اب بھی جہنم میں ہیں اور یاد کرینگے، جسطرح اُنہوں نے کیا تھا یاد کرینگے۔ اُنکو اُسے اسی طرح یاد کرنا ہوگا۔

آپ کہتے ہیں، ''اوہ، وہ تو فریسی تھے۔''

(76) ایک بیچاری خاتون اس کلیسیا میں آیا کرتی تھی۔ اوہ، میرا خیال ہے آپ میں سے بہت سارے اُسے جانتے ہیں، وہ یہاں پیچھے گلی میں رہتی تھی۔ وہ گمراہ ہو گئی تھی۔ اور میں جب بھی اُسے دیکھتا تھا، تو وہ بھاگ کر میرے پاس آ جاتی تھی، اور اپنے ہاتھ میرے ہاتھوں پر رکھ کر کہتی تھی، ''بھائی بل، میرے لئے دعا کریں۔ میں گمراہ ہو چکی ہوں۔'' اُسکا شوہر ایک......نہیں، میرا خیال ہے وہ یہاں گلی میں رہتے ہیں۔ میں نے رُوح میں دیکھا، کہ وہ ناچ رہی ہے اور خوشی منا رہی ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور خُدا کا رُوح اُس پر ہے۔ اور وہ گمراہ ہو گئی تھی۔ اور ابھی حال ہی میں وہ یہاں ہسپتال میں پڑی ہوئی، مر رہی تھی، اور اُنہوں نے سوچا۔ اور اُس نے دُعا کرنے کیلئے مجھے پیغام بھیجا۔

(77) وہ اور اُسکا شوہر میری بیوی کا بہت خیال رکھتے تھے، جب میری بیوی، ایک چھوٹی، خستہ حال، میلے چہرے والی لڑکی تھی، اور وہ اُسکے لئے تب اور اب بھی کپڑے خریدا کرتے تھے، اور سکول کیلئے مدد بھی کیا کرتے تھے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کتنا تھوڑا ہے، آپ خُدا کیلئے کوئی کام نہیں کر سکتے ہیں، جو اُسے یاد نہ ہو۔ ''اگر تم نے میرے ان چھوٹے لوگوں کے ساتھ ایسا کیا، تو تم نے میرے ساتھ کیا۔'' اور پانی پر روٹی کی طرح، یہ واپس لوٹ آئیگی۔

(78) وہاں ایک بیچاری، غریب، برگشتہ خاتون، میرے ہاتھوں کر پکڑے، رو رہی تھی۔ اور وہ ......میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بہن، میں-میں آپکے لئے دعا کرونگا۔''

(79) اور اُس سے اگلے والے پلنگ پر ایک اور عورت اپنے ہاتھ صلیب پر رکھ کر لیٹی ہوئی تھی،

اور میری طرف دیکھ رہی تھی۔ اور اُسکا بیس سال کا بیٹا، اُسکے پاس بیٹھا ہوا تھا، اور ایک جدید رکی لگ رہا تھا۔

(80) پس، اگر کسی کا نام رکی ہو تو میں اُسکی بے عزتی نہیں کر رہا ہوں، لیکن میرا مطلب یہ ہے ...... کہ آپ نے گزرے دنوں میں شاید ایسا نام نہ سنا ہو۔ کیونکہ ایلوس اور رکی، اس جدید زمانے کے نام ہیں، آپ جانتے ہیں۔ اگر یہ آپ کے بچے کا نام ہے، تو اسکے مڈل نام سے پکاریں، یا، کوئی اور نام دے دیں۔

(81) اور جب وہ اسطرح بیٹھی ہوئی تھی، اور دیکھ رہی تھی، تو میں نے اپنا سر جھکا لیا، اور میں نے اُسے ٹھیک دیکھا...... اُس نے کہا، ''ایک منٹ رکیں! اُس پردے کو کھینچ دیں!''

(82) میں نے کہا، ''میں تو اس خاتون کیلئے دُعا کرنے لگا تھا۔ کیا آپ - کیا آپ ایک - ایک ایماندار نہیں ہیں؟''

(83) اُس نے کہا، ''اب میں آپکو بتاتی ہوں، ہم میتھوڈسٹ ہیں، اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ پردہ کھینچ دیں!''

''جی ہاں، ماں جی،'' اور میں نے پردہ کھینچ دیا۔

(84) دیکھیں، وہی بات ہے۔ آج بھی وہی بات ہے، اسقدر تعصب باز ہیں! اُسے کیسے معلوم ہوا کہ میں کسطرح کا خادم ہوں؟ میں نے اُس خاتون کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ہوسکتا ہے اُس نے کسی کو کہتے سنا ہو کہ میں بیماروں کی شفا پر ایمان رکھتا ہوں، اور اُسے اسکے خلاف سکھایا گیا ہو۔ اُسکا اس سے کوئی لین دین نہیں تھا، اُس نے اس سے اپنے ہاتھ دھو لئے۔ وہ خوفزدہ تھی کہیں یہ اُس پر اثر نہ کر جائے۔ خوفزدہ نہ ہوں، اسکی فکر نہ کریں، یہ پیلاطُس کے ہاتھ دھونے سے بڑھکر نہیں ہے۔

(85) اب، یہ بات میں میتھوڈسٹ لوگوں کی بے عزتی کیلئے نہیں کہہ رہا؛ یہ بس ایک خاتون تھی۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے - ایڈیٹر۔] سمجھے؟ یہ اسکا رویہ ہوسکتا ہے۔ میرا نہیں خیال کہ سب میتھوڈسٹ لوگ ایسے ہونگے؛ کیونکہ میں نے ان میں سے بہت لوگوں کیلئے دُعا کی ہے۔ انہوں نے مجھے دُعا کیلئے کئی بار بلایا ہے، اور نشان اور عجیب کام انکے درمیان ہوئے ہیں۔ یہ چرچز میں وہ لوگ

نہیں ہیں ؛ بلکہ یہ نظام ہے جسکے تحت یہ لوگ چل رہے ہیں، وہ ایسا کہتا ہے۔لیکن وہ بھی ان میں سے ایک تھی۔ یہ کیا تھا؟ خالص زہریلا زہر، بدروح گرفتہ حسد۔

(86) میں نے کچھ کہا تھا۔ایک-ایک فلاں عبادت یہاں اس شہر میں کسی وقت ہوئی تھی ،اور لوگوں نے مجھ سے پوچھا آپکوان لوگوں نے عبادت میں کیوں نہیں بلایا۔اور میں یہ اس لئے بتا رہا ہوں کیونکہ میں گھر میں ہوں ۔لیکن، کچھ بھی تھا، یہ کوئی وجہ نہیں تھی ، یہ حسد تھی ، یہ عقائد، اور بت پرستی تھی۔ کیسے ہم اپنے بازو ہرایک کیلئے پھیلا دیں،لیکن جب آپ بچ جاتے ہیں......یسُوع یہ کرنا چاہتا ہے، یادرکھیں، کسی دن آپکو یہ یاد کرنا پڑیگا۔آپکو یہ یاد کرنا ہوگا۔

(87) مجھے ابھی حال ہی کی ایک گواہی یاد آگئی ہے جو دی گئی تھی ۔ایک خادم، ایک لفٹ میں جا رہا تھا، یہ ہیبرن عمارت میں تھی ۔اور تین آدمی اس خادم کے ساتھ لفٹ میں-میں کھڑے ہوئے تھے ،اوروہ-وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ آدمی خادم ہے،شاید نہیں ۔اور جیسے ہی یہ اُوپر گئے،تو یہ سب آٹھویں منزل پر رک گئے ۔اور ایک شخص نے خادم کی چاروں طرف دیکھ کر، کہا، ’’کیا آپ جانتے ہیں؟ ہم آسمان کے اتنے قریب ہیں جتنے کہ ہم کبھی ہونگے۔‘‘

(88) ’’خیر،‘‘ خادم نے کہا، ’’میرا-میرا خیال ہے آپ ٹھیک ہیں ۔میرا-میرا خیال ہے آپ درست ہیں، جہاں تک ہم اپنی قابلیت پر بھروسہ کرتے ہیں اُسکے مطابق یہ قریب ہے، یا جتنے ہم اسکے قریب ہوسکیں گے۔‘‘ یہ درست ہے ۔آپ اپنے کام پر بھروسہ کرتے ہیں،اور یہ وہ کام ہے جسے کرنے کے بعد آپ یاد کرر ہے ہیں۔اور مجھے یقین ہے کہ ہم میں سے زیادہ تر جانتے ہیں کہ ہم نے کچھ بھی نہیں کیا،اور ہم کسی کام کے لائق نہیں ہیں ۔کہا، ’’میرا خیال ہے اگر ہم اپنی قابلیت پر بھروسہ کرر ہے ہیں،تو یہ اُتنے ہی دُور ہیں جتنے کبھی ہو پائیں گے۔‘‘ ’’خیر، ہم بھروسہ کرر ہے ہیں، کہ یہ اُتنا ہی دُور ہے جتنا ہم دُور ہونگے۔

(89) لیکن،اوہ، میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔کاش میں بھول سکوں کہ میں کیا ہوں،اور یاد رکھوں کہ وہ کیا ہے، کاش میں یسُوع کو یاد رکھ سکوں، کاش میں اُسکی صلیب کو یاد رکھ سکوں، کاش میں اُس کام کو یاد رکھ سکوں جو اُس نے میرے لئے کیا ہے،اور کاش میں اُس وقت کو یاد رکھ سکوں جس وقت اُس نے

میرے گناہ دھوڈالے،اور میری رہنمائی کیلئے مجھے پاک رُوح دیا،پس میں دنیا کی ہر چیز سے اُونچا ہوگیا ہوں ۔میں دنیاوی ہر ایک چیز سے اُونچا ہوگیا ہوں ،اور مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں ، رفاقت کرر ہا ہوں ۔اوراُسکی حضوری میں ، یہ بات بھول رہا ہوں کہ میں کیا تھا،اوراپنے سارے گناہ اور باقی باتوں کو بھول گیا ہوں ، کیونکہ وہ بھول جانے والے سمُندر میں ڈال دے گئے ہیں ۔اپنے ماضی،اور ہر بات کو بھول رہا ہوں ،اور یاد کرر ہا ہوں کہ اُس نے اپنی موت کے وسیلے، مجھے اپنا بنالیا ہے۔اُس نے میری جگہ لے لی۔اور میں آسمان کا نہیں بلکہ دوزخ کا حقدار تھا،اُس نے میرا مقام لے لیا اور مجھے دوزخ سے اُوپر اُٹھالیا۔ وہ وہاں میرے لئے گیا۔اوراُس نے مجھے اپنے فضل کی بدولت اُوپر اُٹھالیا ہے،اور ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن گئے ہیں،اور ہم آسمانی مقاموں میں مسیح یسُوع کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں،اور خوشی منا رہے ہیں اوراُسے یاد کرر ہے ہیں جو ہمیں اس مقام پر لے آیا ہے۔ اور ہماری جانوں میں دھڑکتا ہوا ایمان،ہمیں اُٹھار ہا ہے،اور فضل کے وسیلے وہ مجھے اوپر اُٹھالیگا۔

(90)اور ایمان کی آنکھوں سے میں کلام کو پورا ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں،''وہ سب جنکو اُس نے پہلے سے جانا،اُس نے اُنہیں بلایا؛اور وہ سب جنکو اُس نے بلایا،اُنہیں راستباز بھی ٹھہرایا؛اور جن سبکو اُس نے راستباز ٹھہرایا،اُنہیں جلال بھی بخشا۔''اسلئے سوچ میں انکے ساتھ،یعنی اس جماعت کے ساتھ میں کھڑا ہوتا ہوں،جہاں خُدا کا رُوح ہے،اور مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھنے کیلئے اُوپر اُٹھایا ہے۔اُس وقت کا انتظار کرر ہا ہوں جب یہ فانی انسان کی زندگی کی دھڑکن جواس پردے کے پیچھے دھڑک رہی ہے،اسے ایک دن رکنا ہے،اور پھر یہ بدل جائیگی اور رُوح کی دھڑکن دی جائیگی جو کہ نہ ختم ہونے والے وقت سے بھی آگے، بیماری کے بغیر،دُکھ کے بغیر،اور بڑھاپے کے بغیر دھڑکتی رہے گی۔

(91)یسُوع کو یاد رکھیں۔جب گھر میں آٹے کی مٹی خالی ہو،اور آٹا نہ ملے،تو یسُوع کو یاد رکھیں۔ جب ڈاکٹر جواب دے دے،تو یسُوع کو یاد رکھیں ۔جب ابلیس آپکی آزمائش کرے؛ تو اپنے برخاست ہونے کے گیت کو یاد رکھیں،''جب آزمائشیں گھیر لیں،تو اُس پاک نام کی مالا جپیں۔''

(92)یسُوع کو یاد رکھیں،یاد رکھیں کہ وہ پھر آئیگا۔وہی یسُوع جو ہمارے پاس سے اُٹھالیا گیا پھر

اُسی طرح واپس آئیگا جیسا ہم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا۔ یاد رکھیں، وہ اپنوں کیلئے واپس آئیگا۔

(93) آئیں ہم اپنے جھکے ہوئے، سروں کے ساتھ دعا کریں۔ اور یہ چھوٹا سا ٹوٹا پھوٹا پیغام اب بھی آپکے دل میں ہے، کیا آپ چاہیں گے کہ وہ آپکو یاد رکھے؟ اگر آپ چاہتے ہیں، تو بس اب اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کسی خاص درخواست کے ساتھ کہیں، ''خُداوند، مجھے یاد رکھنا۔'' جیسے شاعر نے کہا، ''جب آنسوں نیچے گر رہے ہوں تو مجھے یاد رکھنا۔''

(94) ہمارے آسمانی باپ، ہم نے پاک رُوح کی حضوری میں بے حد شادمانی حاصل کی ہے، جیسے جیسے اُس نے ہمیں زندگی کے کلام سے روشن کیا، جیسے کہ ہم اُس کھائی کو یاد کرتے ہیں جس کھائی میں سے ہم نکالے گئے تھے اور پھر، یسُوع مسیح کے فضل سے خُدا کے بچوں کی صورت پر ڈھالے گئے تھے۔ میں نے اُسے یاد کیا، جب ڈاکٹر نے میرے چہرے کو دیکھا اور کہا تھا، ''بس تھوڑا سا وقت رہ گیا ہے،'' تو میں نے یسُوع کو یاد کیا۔ جب میں مذبح پر رو رہا تھا اور میرے دل میں بوجھ تھا، تو میں نے یسُوع کو یاد کیا، اور مجھے یاد ہے اُس بوجھ سے میں نجات پا گیا تھا۔ یسُوع نے میرا بوجھ اُٹھا لیا تھا۔ کچھ مہینے پہلے، ایک بنچ پر بیٹھ کر، بندوق کی دُوربین میں سے، کسی نشانے کو دیکھ رہا تھا، اور شیطان نے سوچا، ''اب یہ میرا موقع ہے۔'' اور جب بندوق پھٹ گئی، اور بیرل اور سٹوک کا کام تمام ہو گیا، اور آگ میرے چاروں طرف لگ گئی، اور میں نے اپنے قدموں پر کھڑے ہونے کی کوشش کی، اور خون بہہ رہا تھا، تو میں نے اُسے یاد کیا اور یسُوع وہاں تھا۔ جب ڈاکٹر نے دیکھا، اور دیکھا کہ کوئی نقصان نہیں ہوا ہے، تو اُس نے کہا، ''میں بس ایک بات جانتا ہوں، کہ خُدا ضرور وہاں موجود تھا، اور، اپنے خادم کو بچا رہا تھا، ورنہ ایسے دھماکے میں اسکے چیتھڑے اُڑ جاتے۔'' اے خُدا، ہم کیسے ان باتوں کو یاد کرتے ہیں!

(95) ہم لہو سے بھر ہوئے چشمے کے پاس آتے ہیں، جو عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے۔ خُداوند، آج رات، ہم جو اکٹھے ہوئے ہیں ہمیں برکت دے۔ تُو ہمارے مقصد اور۔ اور نیت کو جانتا ہے جو ہمارے دلوں میں ہے اور ہمارے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں۔ اور تُو ہماری ضرورت اور تمنا کو جانتا ہے۔ خُداوند، تیرا خادم ہوتے ہوئے، میں۔ میں ان کیساتھ آتا ہوں، اور۔ اور اب یہاں اس ٹیبر نیکل

میں (ایمان کے وسیلے) ہم، چاند ستارے اور بادلوں کے پار، اور- اور صاف شفاف راہ کی جانب جاتے ہیں، اوراب ہم خُدا کی حضوری میں پہنچ چکے ہیں۔ اور میرے سامنے سُنہری قربانگاہ پڑی ہوئی ہے، اور وہاں قربانی موجود ہے جسے ہم یاد کرتے ہیں۔ یسُوع نے، کہا، ''میرے نام میں جو بھی باپ سے مانگو گے، میں- میں تمہیں دے دونگا۔'' خُداوند، ہمارے ایمان کو ناکام نہ ہونے دینا، لیکن ہم یہ یادرکھیں ہم نے جو مانگا ہے وہ ہمیں مل گیا ہے، اور ہم اس پر ایمان رکھیں، اور ہم یہ یادرکھتے ہیں کہ وہ ہمیں بچانے کیلئے موا اور اسے ہمارے لئے حقیقت بنادیا۔

(96) خُداوند، ہم دیکھ رہے ہیں کہ تُو ہماری عمارت کی حد کو بڑھا رہا ہے۔ اور یہ تُو نے ہمارے لئے کیا ہے، اور چرچ کو ترقی دی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں، یہ تُو ہے، خُداوند، جس نے آغاز میں ہمیں چرچ دیا۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ان کاوشوں کو برکت دیگا۔

(97) خُداوند، ہم اپنے پاسٹر کیلئے دعا کرتے ہیں، بھائی نیول کیلئے، جو کہ تیرا حلیم اور فروتن، اور وفادار خادم ہے۔ وہ ہر حال میں تیری خدمت کرنا چاہتا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے اُسے پیچھے کی کرسی ملے یا چرچ کی صفائی کرنی پڑے۔ جہاں بھی تجھے اُسکی ضرورت ہے، وہ وہی کچھ بننا چاہتا ہے، جہاں بھی تُو اُسے خدمت کیلئے بلائے۔ اے خُدا، ہماری دُعا ہے، کہ- کہ تُو اُسے برکت دے۔

(98) اے خُدا، یہ بڑی آزمائش تھی جس میں سے میں نکلا ہوں، اور یہ ٹرسٹی جو میرے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں، اور اس چرچ نے- نے میرے لئے دُعا کی، اور آخر کار مجھے فتح مل گئی۔ اے خُدا، میں ان کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ خُداوند، میں انہیں بھی، یادرکھتا ہوں، اور پُریقین ہوں کہ تُو بھی یاد رکھتا ہے۔

(99) اور ہم اُن برکتوں کو یاد کرتے ہیں جو تُو نے ہمیں دی ہیں۔ اور ہمیں تیرا کلام یاد ہے، کہ تُو ہمیں کبھی بھی نہیں چھوڑیگا اور نہ بھولیگا۔ پُرانی دنیا سے کوئی لین دین نہیں ہے، تُو اب بھی ہمیں یادرکھے گا، جب دنیا ختم ہوجائیگی اور وقت ابدیت میں ڈھل جائیگا۔ یہ کچھ اسطرح سے لکھا گیا ہے، ''کیا ایک ماں اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول سکتی ہے؟ لیکن میں تمہیں کبھی نہیں بھول سکتا۔ تمہاری صورت میرے ہاتھ کی ہتھیلی پر بنی ہوئی ہے،'' کیلوں نے ہمارے نام لکھ دیئے ہیں۔ خُداوند، ہم جانتے ہیں تُو ہمیں یاد

رکھتاہے۔

(100) ہمارانجات دہندہ، ہماراشافی، ہمارابادشاہ، ہماری محبت، ہماری زندگی، ہماری روشنی، اور ہماراسب کچھ ہوتے ہوئے، تُو ہمیشہ ہماری محبت کی یادوں میں ہے، ہم بنی نوع انسان اورآدم کی گری ہوئی فیملی کیلئے تُو خُداکےفضل کا نہ ختم ہونے والا چشمہ اور پیار ہے۔اب ہم اپنے آپکوتیرے حوالےکرتے ہیں،تاکہ آج رات ٹیبرنیکل سے جاتے ہوئے،یسُوع کویادرکھیں،اے خُداوند،یہ بخش دے۔آمین۔

(101) کیاآپ اُسے یادکرتے ہیں؟ کیاآپ اُس سے پیارکرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اب میں سوچتاہوں اپنے اس ٹوٹے ہوئے چھوٹے سے پیغام کے بارے میں،ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔پولوس نے کہا،''ہم جوکچھ بھی کرتے ہیں،رُوح میں کرتے ہیں۔''سب باتوں میں ہمیں اُسے یادرکھناچاہیے۔جب تک ہم اُسے یادنہ کرلیں ہمیں کوئی فیصلہ نہیں کرناچاہیے؛ ہمیں کچھ نہیں کرناچاہیے،' کیونکہ یہ جلدبازی ہوگی۔اگردشمن ایک گال پرطماچہ مارتاہے،تو یادرکھیں اُس نے کیاکیاتھااس سے پہلے کہ ہم پلٹ کرماریں۔ہم اُسکےعمل کویادرکھیں۔اگرکوئی فیصلہ کرناہے،تو ہم رک کرانتظارکریں،اوریادکریں کہ ہمارے خیال کے مطابق وہ کونسافیصلہ کرتا،توپھرہمارافیصلہ بھی وہی ہو۔اگرہم جلدبازی کرتے ہیں،تویادرکھیں اُس نے کبھی بھی جلدبازی نہیں کی تھی۔سمجھے؟اگرہم پریشان ہوجاتے ہیں،تویادرکھیں وہ ابدیت میں رہتاہے،اوروقت اُسکے لئے کوئی معنی نہیں رکھتاہے۔ یہی ہمارے دل کےاغراض ومقاصدہیں۔آئیں اُسے یادرکھیں۔

(102) اوراب آئیں یہ گیت اُسکی یادمیں اوراُسکی رُوح کی حضوری میں گاتے ہیں، میں اُس سے پیارکرتاہوں۔اگرآپ پیارمیں رہتے ہیں،توآپ خُدامیں رہتے ہیں،کیونکہ خُدامحبت ہے۔وہ جومحبت میں رہتے ہیں خُدامیں رہتے ہیں۔سمجھے؟محبت میں نفرت نہیں ہے۔محبت میں حسدنہیں ہے۔محبت پھولتی نہیں ہے۔محبت بدسلوکی نہیں کرتی ہے۔محبت ہمیشہ حلیم،نرم،معاف کرنے والی،اور مہربان ہوتی ہے۔کوئی مطلب نہیں دوسرے کتنی کڑواہٹ رکھتے ہیں،محبت سداقائم رہتی ہے۔محبت فضل کی انتہاہے۔محبت ہمارے لئے خُداکی انتہاہے۔باقی تمام نعمتیں اوردوسری چیزیں ختم ہوجائیں

گی، ہماری نبوت، ہماری زبانیں، ہمارے ترجمے، اور وہ سب کچھ جو ہم نے کبھی کیا، یا کریں گے، لیکن جب محبت آجاتی ہے، تو یہ حتمی ہے۔ یہ سب سے اُوپر ہے، ' کیونکہ سب کچھ نا کام ہو جاتا ہے۔ یہ۔ یہ تو سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے۔ یہ ستون سے جڑی ہوئی ہے۔ یہ شمالی ستارہ ہے جو ملاح کو لیول میں رکھتا ہے۔ یہ وہ کمپاس ہے جو ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ محبت حتمی ہے۔ جب ہم اسے گاتے ہیں تو یاد رکھیں، ''میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔''

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری کی سولی پر۔
میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس......
اب یاد رکھیں، ''اُس نے مجھ سے پیار کیا، اور اپنا بیٹا بخش دیا۔''
اور میری نجات خریدی
کلوری کی سولی پر۔

(103) اب ہماری بہن ہمارے لئے سُر دے رہی ہے، [بھائی برنہم گنگنانا شروع رکھتے ہیں میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ ایڈیٹر۔] اب ہم رفاقت کی مٹھاس میں، مسیح میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، اب سب، اپنے دل کو خالی کر دیں۔ اور یاد رکھیں، خُدا کا کلام یہ فرماتا ہے۔ میں اُسکا خادم ہوں۔ وہ یہاں پر ہے۔ بس ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملائیں اور کہیں ''خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔'' اگر کوئی آپکا دشمن ہے، تو اُٹھکر اُسکے پاس جائیں، سمجھے، ''خُدا آپکو برکت دے، بھائی،'' آئیں کورس دوبارہ گاتے ہیں اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ کیا اب آپ سب، یہ مٹھاس بھری رُوح میں کریں گے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، (بھائی روئے، خُدا آپکو برکت دے۔)......اُس سے

پیارکرتاہوں

کیونکہ...... پہلے اُس نے مجھ سے پیارکیا

اورمیری نجات خریدی

[بھائی برنہم ہاتھ ملاتے ہیں۔]......؟......اب اپنے ہاتھوں کواُٹھاکر۔

میں اُس سے پیارکرتاہوں، میں اُس سے پیارکرتاہوں

کیونکہ......(یسُوع کویادرکھیں!)

اورمیری نجات خریدی

کلوری کی سولی پر۔

(104) اب آئیں اپنے سر جھکاتے ہیں اوراسے گنگناتے ہیں۔[بھائی برنہم گنگنانا شروع کرتے ہیں میں اُس سے پیارکرتاہوں-ایڈیٹر۔]یسُوع کویادرکھیں![بھائی برنہم مسلسل گنگناتے ہیں۔]

......پہلے مجھ سے پیارکیا۔

[بھائی برنہم مسلسل گنگناتے ہیں۔]

(105) اب ہماری بہن، سندراورکومل سُر دے رہی ہے، اور میں اپنے اچھے بھائی سے کہنے لگا ہوں...... بھائی نیول، کیا آپ کے پاس کچھ کہنے کیلئے ہے، جوکہنا چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔میں بھائی کولنزکوجو پیچھے ہیں پوچھنے جارہاہوں، وہ ہماراچھوٹا، وفادار بھائی ہے، اورہمارامعاون ہے، وہ آئے اورہمیں دُعا سے رخصت کرے۔جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، بھائی کولنز۔

خُداوند کو یادرکھنا

(REMEMBERING THE LORD)

URD62-1209

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، اتوار کی شام، 9 دسمبر، 1962، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org